

# نیشنل آفیسر آئیڈمی

رول نمبر: 7844

سریلہ

ٹیسٹ نمبر: 2

اسلامیات

۱۸ جنوری ۲۰۲۲ء

ایبل ایم ایس: 33192

سوال نمبر 1

رسول اللہ ﷺ کے الوداعی خطبہ کے تناظر میں انسانی حقوق کی وضاحت کریں۔

جواب

انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور بنیادی طور پر باہمی احترام، وقار اور مساوات پر مبنی ہے۔ قرآن کی رو سے انسان باقی تمام مخلوقات پر فضیلت رکھتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم

بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا ہے۔

اسلام اپنے بنیادی نقطہ نظر سے حقوق سے زیادہ انسان کے فرائض پر زور دیتا ہے۔ اس لیے کہ اگر انسان اپنے فرائض پورے کرے گا تو سب کے حقوق بھی ٹھوڑے خود ادا ہو جائیں گے۔ اسلام میں حقوق و فرائض کے حوالے سے تین دستاویزات اہم ہیں۔ میثاق مدینہ، اعلانِ مکہ اور

خطبہ حجۃ الوداع - ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کی تصویب  
حقوق و فرائض پر عمل کیا جائے تاکہ انسانی حقوق کو بہتر بنایا  
ادا کی جاسکے۔

## خطبہ حجۃ الوداع:

۹ ذی الحجہ کو حج کے موقع پر میدان

عرفات میں آپ نے جو ارشاد فرمایا وہ حجۃ الوداع  
کے نام سے جانا جاتا ہے حج کے دن حضورؐ عرفہ تشریف

لائے اور آپ نے خدائی حمد و ثنا کرتے ہوئے خطبہ کی یوں

ابتدا فرمائی: خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ وہ وہ یکتا ہے،

اس کا کوئی شریک نہیں۔ خدا نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس نے

اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا اس کی ذات نے باطل کی

ساری مجتمع جمع قوتوں کو ذبح کیا۔ میدان عرفات میں قیام

کے بعد جب سورج ڈھلنے لگا تو آپ نے اپنی اونٹنی قصوا لانے

کا حکم دیا۔ تو آپ اس پر سوار ہو کر بطن وادی میں اپنا

خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں دین کے اہم امور شامل تھے۔

## ۱- مساواتِ انسانی کا تصور:

انسانی مساوات کا درس دیتے ہوئے آپ نے

فرمایا:

تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنائے گئے۔

انسانی مساوات پر نبی کریمؐ نے خطبہ حجۃ الوداع

کے موقع پر زور دیا۔ اور قرآن کی آیت کبر و شہی ~~کبریٰ~~

میں ارشاد فرمایا:

اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے۔ اور تم ایک باپ

(آدمؑ) کی اولاد ہو۔ لہذا کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو

عربی ہر، اسی طرح کسی گورے کو کالے پر کسی کالے کو گورے پر  
کو فضیلت حاصل نہیں۔ فضیلت کا معیار تقویٰ و سیریز گاری  
ہے۔

یعنی تمام انسان کھ برابر ہیں۔ کسی کو اس کی ذات، رنگ  
یا نسل کی بنیاد پر برابر نہیں سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ کی نظر  
میں صرف وہی بہترین ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور جو  
سیریز گاری ہے۔

## ۲۔ حقوق کی ادائیگی کا حکم:

نبی کریم ﷺ نے محمد خطبہ حجۃ الوداع کے موقع

پر انسانی حقوق کی ادائیگی کا حکم دیا۔ اور فرمایا:

قریش کے لوگو! ایسا نہ ہو کہ اللہ سے حضور تم اس طرح  
آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ لدا ہو اور دوسرے  
لوگ سامانِ آخرت لے کر پہنچے ہوں۔ اور اگر ایسا ہوا تو میں  
خدا کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا۔

## ۳۔ مال کی حفاظت کا حق:

نبی کریم ﷺ نے الوداعی خطبہ میں انسانی

حقوق و فرائض کی بات کرتے ہو امانت دار ہونے کا درس  
دیا۔ آپ ﷺ نے امانت کو سنبھالنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا:

اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو اس بات کا

پابند چھوے کہ امانت رکھنے والے کو امانت پہنچا دے۔

## ۴۔ زندگی کا حق:

آپ ﷺ نے فرمایا:

دیکھو! کیسے میرے بعد گمراہ

نہ ہو جانا کہ آپس میں ہی کشت و خون کرنے لگو۔

اس خطبہ سے اسٹانی جان کی تحفظ کی ذمہ داری انسانوں کو ہی دی گئی ہے کہ مسلمان اپنے بھائیوں کا خون نہ بہائیں اور ایک دوسرے کی جان کی حفاظت کریں۔

#### ۵- معاشرتی حق

ہر معاشرے میں ہر فرد کے حقوق یوں ہوتے ہیں ایک انسان کا حق دوسرے انسان کا فرض ہے اور پہلے کا فرض دوسرے کا حق ہے۔ افراد معاشرہ کے حقوق کے بارے میں آپ نے فرمایا:

لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

#### ۶- وراثت کا حق

اس وراثت ہر انسان کا حق ہوتا ہے جو اس کے والدین یا کسی بھی شریعی یا قانونی طریقے سے اس انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ اس کے متعلق آپ نے فرمایا:

لوگو! خدا نے ہر حق داد رکھنے کو اس کا حق ہے خود دے دیا۔ اب کوئی کسی وراثت کے حق کے لیے وہیبت نہ کرے۔

#### ۷- معاشرتی شناخت کا حق

اگر کسی انسان اپنی شناخت یا حلیہ یا حسب و نسب تبدیل کرے گا یا اللہ کا کسی کو شریک ٹھہرانے کی کوشش میں اپنا خدا سے تبدیل کرتا ہے تو وہ اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔ اگر کوئی والدین اپنی اوراد کو ماننے سے انکار کرتا ہے تو وہ بھی اللہ کو ناراض کرتا ہے۔ اس کے متعلق آپ نے فرمایا:

جو کوئی اپنا سب بد لگا یا کوئی غلام اپنے آقا کے مقابلے  
میں کسی اور کو اپنا آقا ظاہر کرے گا تو اس پر خدا کی لعنت ہے  
ملکیت کا حق

-۸

الوداعی خطبہ میں آپ نے ملکیت کے حق  
پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:  
کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے  
بھائی سے کچھ لے سوائے اس کے جس پر اس کا بھائی راضی ہو  
اور خوشی خوشی دے دے۔ خود پیر اور ایک دوسرے پر زیادتی  
تھرنہ کرو۔

-۹ غلاموں کا حق

انسانی حقوق کی بات کرتے ہو آپ نے  
غلاموں کے حق کو بھی ترجیح دی اور فرمایا:  
اپنے غلاموں کا خیال رکھو اور انہیں وہی  
کھاؤ جو خود کھاتے ہو انہیں وہی پہناؤ  
جو خود پہنتے ہو۔

-۱۰ اللہ کے حقوق:

لوگو! اپنے رب کی عبادت کرنے کی سہولت  
دی اور اللہ کے حقوق کو ادا کرنے کا حکم دیا اور فرمایا:  
لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ وقت  
نماز پڑھو، مہینے بھر کے روزے رکھو، اپنے مال  
کی زکوٰۃ خوشی سے ادا کرو، اپنے خدا کے گھر کا حج  
کرو اور اپنے اہل امر کی اطاعت کرو تو اپنے  
رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

## حضور کا حق:

الذاعی خطبہ میں آپ نے لوگوں سے

اپنے حق میں سوال پوچھا کہ:

اے لوگو! تم سے میرے بارے میں خدا کے ہاں

سوال پوچھا جائے گا تو بتاؤ تم کیا طے جواب دو گے؟

تو وہ لوگوں نے جواب دیا کہ ہم سب اس بات کی گواہی

دیں گے کہ آپ نے اللہ کی امانت پھینادی اور آپ نے رسول

ہوئے کا حق ادا کر دیا اور ہماری سب خیر خواہی فرمائی۔

یہ سن کر آپ نے لوگوں کی جانب اشارہ فرماتے ہوئے

تین مرتبہ دعا فرمائی:

اے اللہ! گواہ دینا۔ اے اللہ! گواہ دینا۔

اے اللہ! گواہ دینا۔

Continued